

کافر ہو جو مسلمانوں کی بابت اچھی رائے رکھتا ہو تو اس سے استعانت کا جواز ہے۔ (تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو شرح نووی: ۱۱۸/۲)

سوال: کیا مسافر، مقیم امام کے پیچھے دوگانہ پڑھ سکتا ہے جبکہ چار رکعت نماز میں وہ دوسری رکعت کے بعد شامل ہوا ہو؟ (قاری عبدالغفار سلفی شیخوپوری)

جواب: مسافر کو مقیم امام کی اقتدا میں نماز پوری پڑھنی چاہئے خواہ امام نماز کے آخری مراحل میں کیوں نہ ہو، کیونکہ اس کی نماز کی بنا امام کی تکبیر تحریمہ پر ہے۔ اسی طرح اگر مسافر امام نماز پوری پڑھے تو مقتدی مسافر کو بھی اس کے ساتھ پوری نماز پڑھنی چاہئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ مسافر کے لئے چار رکعت کے قائل نہیں تھے لیکن حضرت عثمانؓ کی اقتدا میں انہوں نے حالت سفر میں پوری نماز پڑھی تھی۔ اس سے معلوم ہوا کہ مقیم امام کی اقتدا میں بطریق اولیٰ پوری نماز پڑھنی چاہئے۔

سوال: نماز وتر کی قضا دی جاسکتی ہے یعنی کیا آدمی اسے نماز فجر کے فوراً بعد پڑھ سکتا ہے جبکہ وہ نماز تہجد کے لئے نہ اٹھ سکا ہو؟

جواب: اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ دن کے وقت بارہ رکعت پڑھ لی جائیں۔ چنانچہ مشکوٰۃ شریف میں حدیث ہے کہ جب کبھی نبی ﷺ بیماری یا غلبہ نیند کی وجہ (نماز تہجد کے لئے نہ اٹھ سکتے) تو دن کو بارہ رکعت پڑھ لیا کرتے۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے المنشیٰ میں اس حدیث پر ان الفاظ سے عنوان قائم کیا ہے: باب قضاء بالفوت من الوتر والسنن الراتبة والأوراد ”وتر، سننوں اور وظائف کی قضا کا باب“۔

اور نماز فجر کے بعد بھی قضا دے لی جائے تو جواز ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی میں ہے کہ ”جو شخص سو گیا یا بھول گیا تو وہ صبح کرے یا جب یاد آئے وتر پڑھ لے“۔ یہ روایت ترمذی میں ہے لیکن اس کی سند میں ایک راوی عبدالرحمن بن زید بن اسلم ائمہ حدیث کے نزدیک قابل حجت نہیں، البتہ اس کا ایک متابع (مؤید) محمد بن مطرف سنن ابوداد، دارقطنی اور حاکم میں موجود ہے۔

سوال: ہمارے گاؤں کے بوڑھے امام مسجد کے معاشی اور گھریلو حالات انتہائی خراب ہیں۔ ۳ لاکھ روپے کا قرض اور ۶ بیٹیوں کی شادی کا مسئلہ بھی درپیش ہے، خود بیمار ہے اور بیوی کینسر سے فوت ہو چکی ہے۔ کیا گاؤں کے رہائشی اسے قربانی کی کھالیں دے سکتے ہیں؟ نیز بعض مرتبہ وہ بیماری کے باعث اپنے ۱۶ سالہ بیٹے کو امامت کے لئے بھیجتا ہے جو قرآن کو سمجھتا اور نماز کے تمام مسائل سے واقف ہے۔ کیا اس کے پیچھے فرض نماز ہو سکتی ہے؟

جواب: جملہ مستحقین کے حقوق کا خیال رکھتے ہوئے اور امام ہذا کے فقر و فاقہ اور ضروریات زندگی